کیا بنک کے فائننشل کرائم ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنا جائز

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بنک کے فائننشل کرائم ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنا جائز ہے ۔ جس میں سودکو ڈیئل(Deal) نہیں کرنا پڑتا۔

سائل :بلال (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

میری تحقیق کے مطابق یہ ڈیپارٹمنٹ چیک فراڈ، کریڈٹ فراڈ، مورگیج فراڈ ، میڈیکل فراڈ ،سیکورٹی فراڈ ہیلتھ کیر فراڈ ،چوری اور رشوت وغیرہ چیزوں کے خلاف ایکشن لیتا ہے۔اگر یہ ڈیپارٹمنٹ سود کو ڈیئل(Deal) نہیں کرتا تو اس میں کام کرنا جائز ہے۔لیکن مجھے لگتا ہے کہ کریڈٹ فراڈ اورمورگیج فراڈ میں شاید سودی معاملہ کو ڈیئل(Deal) کرنا پڑتا ہےاورسودکو ڈیئل کرنے والے کئی لوگوں پر لعنت کی گئی ہےاور گناہ میں سب برابر ہیں ۔

جیسا کہ صحیح مسلم شریف میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ،**لعن رسول اللہصلی اللہ تعالی علیہ وسلم اکل الربا ومؤکلہ وکاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء۔** رسول اللہصلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے والے اورکھلانے والے اور اس کاکاغذ لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر۔ اور فرمایا وہ سب برابر ہیں۔(صحیح مسلم کتاب المساقات باب الربو قدیمی کتب خانہ کراچی ۲/ ۲۷)

لیکن صرف شک کی وجہ سے میں میں اس ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے کو ناجائز نہیں کہہ سکتا۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 24-2-2018

Is it permissible to work in the financial crimes department of a bank

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it permissible to work in the financial crimes department of a bank, in which one does not have to deal with any interest?

Questioner: Bilal from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

According to my research, this department takes action against matters such as cheque fraud, credit card fraud, mortgage fraud, medical fraud, security fraud, healthcare fraud, and the likes. If this department does not delve in interest, then it is permissible to work for them. However, I feel as though maybe one does end up dealing with interest-based matters somewhat when it comes to credit card fraud and mortgage fraud. The many people who deal with interest have been cursed and are all equal in sin.

Just as it is narrated in Sahīh Muslim by Sayyidunā Jābir, may Allāh ﷻ be pleased with him,

"لعن رسول اللہصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اکل الربا ومؤکلہ وکاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء"

"The Noble Messenger of Allāh ﷺ cursed the one who accepted interest, the one who gave it, the one who noted it down and those who were witness upon it; they are all equal."

[Sahīh Muslim, vol 2, pg 27]

On the contrary, I cannot say that working in this department is impermissible merely on the basis of doubt.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali